Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۲-۷۷ | سوموار ۱۳ رجب ۱۴۱۲ھ، ۲۰ صلح ۱۳۷۱ہش، ۲۰ جنوری ۱۹۹۲ء | نمبر ۱۶

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہُ اللہ بخیریت لندن پہنچ گئے

"ہمارے پیارے آقا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز جماعت احمدیہ عالمگیر کے صد سالہ جلسہ سالانہ ۱۹۹۱ء منعقدہ قادیان میں شمولیت کے بعد بفضلہٖ تعالیٰ بخیر و عافیت ۱۶ جنوری بروز جمعرات بمع قافلہ واپس لندن پہنچ گئے ہیں

احباب سے دعا کی درخواست ہے، کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور آسمانی تائیدات ہمیشہ آپ کے شامل حال رہیں۔"

(ناظر اصلاح و ارشاد)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"بعض لوگ گناہ کرتے ہیں اور پھر اس کی پرواہ نہیں کرتے گویا گناہ کو ایک شیریں شربت کی مثال خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے کوئی نقصان نہ ہوگا۔ مگر یاد رکھیں کہ جیسے خدا تعالیٰ بڑا غفور اور رحیم ہے ویسے ہی وہ بڑا بے نیاز بھی ہے۔ جب وہ غضب میں آتا ہے تو کسی کی پروا نہیں کرتا۔ وہ فرماتا ہے (۔۔۔۔) یعنی کسی کی اولاد کی بھی اسے پروا نہیں ہوتی کہ اگر فلاں شخص ہلاک ہوگا تو اس کے یتیم بچے کیا کریں گے۔ آجکل دیکھو یہی حالت ہو رہی ہے۔ آخر کار ایسے بچے پادریوں کے ہاتھ پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے گناہ کر کے کبھی بے پروا مت رہو اور ہمیشہ توبہ کرو۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۳۱)

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا یا دُعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دُعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو۔ تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دُعائیں جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہُوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۳۱)

یکم اکتوبر ۱۹۹۱ء کو علم کے شہر۔ کیمبرج کی سنٹرل لائبریری کو جماعت احمدیہ کی طرف سے ۲۲ کُتب کا سیٹ بطور تحفہ پیش کیا گیا۔ چیف لائبریرین مسٹر مائیکل واٹ نے یہ تحفہ بہت جذباتِ تشکر سے قبول کیا۔ اس تصویر میں وہ حضور انور کے بارہ میں ایک مقبول کتاب کو خاص شوق سے دیکھ رہے ہیں۔ یہ لائبریری شہر کی بہت معروف اور مرکزی لائبریری ہے جس سے دنیا بھر سے آنے والے طلبہ استفادہ کرتے ہیں۔

دائیں سے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مسٹر مائیکل واٹ اور ملک محمد اکرم صاحب

اعلانِ نکاح

عزیزہ منصورہ سلام صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالسلام آف جموں ساکن لاہور کے نکاح ہمراہ مکرم خالد نبیل ارشد صاحب ابن محترم عبدالباقی ارشد صاحب آف لندن (نائب امیر یو۔ کے) کا اعلان حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۸ دسمبر ۱۹۹۱ء کو قادیان میں بعوض حق مہر سات ہزار پاؤنڈ فرمایا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

درخواستِ دُعا

مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب ساغر فیصل آباد کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ لاہور سے علاج کروانے کے بعد واپس فیصل آباد تشریف لے آئے ہیں اور اب ان کی بیماری میں نمایاں افاقہ ہے۔

احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

عزیزہ مکرمہ طاہرہ صلاح الدین صاحبہ بنت مکرم گروپ کیپٹن (ریٹائرڈ) صلاح الدین صاحب لاہور کینٹ نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے فائن آرٹس پارٹ ۲ کے امتحان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۸۱۲/۱۰۰۰ نمبر حاصل کر کے فرسٹ ڈویژن اور یونیورسٹی بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ توقع ہے کہ عزیزہ کو صدارتی گولڈ میڈل بھی عطا کیا جائے گا۔ اس سے قبل پارٹ وَن کے امتحان میں بھی عزیزہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو بہت مبارک فرمائے اور عزیزہ کو مستقبل میں مزید ترقیات سے نوازے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ | قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۰ صلح ۱۳۷۱ ہش ۲۰ جنوری ۱۹۹۱ء

مشعلِ راہ

۱۔ جب سمجھانے والا اور سمجھنے والا اس طرح بیٹھیں کہ جیسے باپ بیٹے میں کوئی بُرائی دیکھتا ہے اور اس کو سمجھاتا ہے تو وہ اس کو نرمی اور صبر سے اس کو سُن لیتا ہے۔ اسی محبت کی کشش سے البتہ فائدہ ہوتا ہے۔ غیض و غضب کی حالت میں یہ امید رکھنا کہ کوئی فائدہ ہو خام خیالی ہے۔

۲۔ چاند جب آفتاب کے مقابل میں ہوتا ہے تو اسے نُور ملتا ہے۔ مگر جُوں جُوں اس سے کنارہ کشی کرتا ہے تُوں تُوں اندھیرا ہوتا جاتا ہے۔ یہی حال ہے انسان کا۔ جب تک اُس کے دروازے پر گرا رہے اور اپنے آپ کو اس کا محتاج خیال کرتا رہے تب اللہ تعالیٰ اسے اٹھاتا اور نوازتا ہے ورنہ جب وہ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ ذلیل کیا جاتا ہے۔

۳۔ جو شخص خدا کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ اس پر خدا سے نُور اُترتا ہے وہ اپنے فرشتوں کو اس کی خدمت کے واسطے مامور فرماتا ہے جو اس کے واسطے کچھ کھوتا ہے اس کو اس سے ہزار چند دیا جاتا ہے۔

۴۔ ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے۔ ایک دعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے۔

۵۔ ایسے لوگ جن کو اپنی ہی حیلہ بازیوں پہ اعتماد اور بھروسہ ہوتا ہے ان کو خدا سے استقامت اور دعا کرنے کی کیا حاجت؟ دعا کی حاجت تو اسی کو ہوتی ہے جس کے سارے راہ بند ہوں اور کوئی راہ سوائے اس دَر کے نہ ہو۔

۶۔ جب ایک بادشاہ کو ایک دانہ دے کر یا مٹی کی مٹھی دے کر خوش نہیں کر سکتے بلکہ اس کے غضب کے مورد بنتے ہیں تو کیا وہ احکم الحاکمین اور بادشاہوں کا بادشاہ ہماری ذرا سی ناکام حرکت سے یا دو لفظوں سے خوش ہو سکتا ہے خدا تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ مغز چاہتا ہے۔

۷۔ عاشق لوگ عشق کے غلبہ کے وقتوں اور اس کے دوران میں ہی لذت پاتے ہیں۔ یہ باتیں گو ایک خشک محض انسان کے لئے سمجھانا مشکل ہیں۔ مگر جنہوں نے اس راہ میں قدم مارا ہے وہ ان کو خوب جانتے ہیں۔ بلکہ ان کو تو معمولی آرام اور آسائش میں وہ چین اور لذت نہیں ہوتی جو دُکھ کے اوقات میں ہوتی ہے۔

۸۔ ہر ایک شخص کا اپنے مقاصد کا ایک بُت ہوتا ہے۔ اور وہ اس تک پہنچنا چاہتا ہے۔ مگر یہ اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہوتا ہے کہ اس تک پہنچا دے یا اس کی عمر کا پہلے ہی خاتمہ کر دے۔

دُعا ہی سے بنیں گے اپنے سب کام
دُعا ہی سے مٹیں گے سارے الزام
خُدا تو جھوٹ اور سچ جانتا ہے
اُسی کے ہاتھ میں ہے دانہ ودام

ـــــ ابوالاقبال

مناجات
بدرگاہِ قاضی الحاجات

دکھا وہ جلوہ کہ عالم تمام ہو جائے
جفا کا درہم و برہم نظام ہو جائے
تری نگاہِ کرم نیکیوں کی حامی ہو
بدی و ظُلم کا پھر قتلِ عام ہو جائے
رہیں سلامتی و امن سے سب اہلِ زمیں
دلوں پہ نقش یہ تیرا پیام ہو جائے
ترا ہے نام سلام و مھیمن و مومن
تری زمین بھی دار السلام ہو جائے
نئی زمین نیا آسمان پیدا کر
نیا زمین و فلک کا نظام ہو جائے
وہ نُور بھر دے دلوں میں کہ ماسوا نہ رہے
ہمارے سینوں میں تیرا قیام ہو جائے
نکال ورطۂ بے چارگی سے اَے مولیٰ
ہمارا کام ہو اور تیرا نام ہو جائے
ہے کالے کوسوں ابھی منزلِ مُراد مری
الٰہی یہ نہ ہو رستہ میں شام ہو جائے
نہ ہو مقامِ توکّل یہ عالمِ اسباب
سَروں سے دُور یہ سودائے خام ہو جائے
نگاہِ مست کی ساقی اِدھر بھی ایک نظر
ہمارا یہ دلِ وحشی بھی رام ہو جائے
زہے نصیب اگر نامہ بَر ہمارے لئے
کشودِ راہِ پیام وسلام ہو جائے
لگاؤ زخم یہاں تک کہ چُور چُور ہو دِل
کہ یہ سیاہ ورق لالہ فام ہو جائے
سُنا دُوں اُس کو غمِ دل کی داستاں ساری
کبھی وہ مُجھ سے اگر ہم کلام ہو جائے
غلام سمجھے مجھے بھی خُدا کرے گوہر
وہ جس کا ایک زمانہ غلام ہو جائے

ذوالفقار علی خاں گوہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر ـــــ (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے)

بدیوں کی تفصیل

اب میں وہ بدیاں بیان کرتا ہوں جو دوسری مخلوق سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ دو قسم کی ہیں۔

اوّل: وہ بدیاں جو انسانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔

دوم: وہ بدیاں جو انسانوں کے سوا دوسری مخلوق سے تعلق رکھتی ہیں۔

ایک دوست پوچھتے ہیں۔ حقہ چھوڑنے کی ترکیب بتاؤ۔ حقہ کی نسبت افیون چھوڑنے میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ ایک دوست تھے جنہوں نے بہت سال افیون کھائی۔ جب وہ چھوڑنے لگے ڈاکٹر نے کہا اگر چھوڑ دو گے تو مر جاؤ گے۔ مگر انہوں نے چھوڑ دی اس پر چند دن انہیں تکلیف رہی مگر پھر ان کی صحت اچھی ہو گئی۔ نشے چھوڑنے کے کچھ علاج تو آگے بتاؤں گا لیکن اسوقت مضمون کو خراب کئے بغیر جو بتا سکتا ہوں وہ یہی ہے کہ چھوڑ دو۔

وہ بدیاں جو انسانوں سے تعلق رکھتی ہیں وہ یہ ہیں۔

۱:۔ بے ادبی: جن کا ادب کرنا ضروری ہو ان کا ادب نہ کرنا بھی بدی ہے۔

۲:۔ ناجائز اظہارِ محبت۔

۳:۔ بے وفائی۔ یعنی آپ تو کام کراتے رہے۔ لیکن جب دوست کو مدد کی ضرورت ہوئی تو جواب دے دیا۔

۴:۔ چھچھورا پن: اسکی تعریف یہ ہے کہ جلد غصے میں آجانا۔ ناشائستہ اشارے کرنا۔ فوراً سزا دینے پر آمادہ ہو جانا۔ یونہی سزا دینے کی دھمکیاں دینا۔ میں نے کئی دفعہ قادیان کے دو بنیوں کا قصہ سنایا ہے۔ ایک دوسرے کو گالی دے رہا تھا۔ دوسرا کہہ رہا تھا کہ اب گالی دو تو تمہارا سر پھوڑ دوں گا۔ اگر اسے سر پھوڑنا تھا تو پہلی دفعہ گالی دینے پر ہی پھوڑ دیتا۔ نئی گالی دلوانے کی کیا ضرورت تھی۔ مگر وہ ہر دفعہ یہی کہتا جاتا کہ اب گالی دو تو سر پھوڑ دوں گا۔ آگے سے دوسرا کہتا سو دفعہ گالی دوں گا۔ مگر دینا نہ تھا۔ میں اسوقت آٹھ سال کا بچہ تھا۔ اور اس نظارے کو دیکھ کر وہاں کھڑا ہو گیا۔ مگر باوجود اس انتظار کے کہ ایک گالی دے اور دوسرا سر پھوڑے کچھ بھی نتیجہ نہ نکلا۔ بلکہ تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنی اپنی دوکان پر چلے گئے اور اسوقت ایک نے دوسرے کو پھر گالی دی۔ اور دوسرا باہر آکر پھر کہنے لگا۔ اب گالی دو تو مزا چکھاؤں بہت دیر تک وہ اسی طرح کرتے رہے۔ یہ چھچھورا پن ہے۔ اور بزدلی کی علامت ہے۔ اسی طرح سزا میں حد سے زیادہ سختی کرنا بھی چھچھورا پن ہے۔ یا فوراً کسی سے تکلیف پہنچی اور شور مچا دیا یہ بھی چھچھورا پن ہے۔

میں نے دوران تقریر سوال کرنے سے روکا ہوا ہے۔ مگر یہ مضمون چونکہ اہم ہے اس لئے بعض سوالات جو دوستوں نے کئے ہیں۔ ان کا جواب دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ ایک دوست پوچھتے ہیں۔ کون سے پیشے ذلیل ہیں۔ اس سوال کے ذریعہ وہ مجھے ایسے دلدل میں گھسیٹ کر لے جانا چاہتے ہیں۔ جسمیں جانا نہیں چاہتا۔ مگر ان کو جواب نہ دینا بھی نہیں چاہتا۔ اس لئے بتاتا ہوں کہ وہ پیشے ذلیل ہیں جو انسان کی موجودہ حالت سے آئندہ ترقی میں روک پیدا کریں۔ ایک سوال یہ کیا گیا ہے کہ حقہ پینے والے کی وصیت منظور ہو سکتی ہے یا نہیں۔ یہ چونکہ پیچیدہ سوال ہے اسلئے اسوقت اس کا جواب نہیں دیتا۔ ایک سوال یہ پوچھا گیا ہے کہ طمع اور حرص میں کیا فرق ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ طمع تو یہ ہے کہ انسان دوسرے سے اُمید رکھے کہ فلاں چیز مجھے دے دے اور حرص یہ ہے کہ فلاں چیز مل جائے خواہ کہیں سے مل جائے۔

۵۔ گالیاں دینا۔ اسے ہر جگہ کے لوگ برائی سمجھتے ہیں لیکن پنجاب میں رواج ہے کہ بچہ سے کہتے ہیں کہ فلاں کو گالی دو۔ اور جب وہ گالی دیتا ہے تو ہنستے ہیں۔ گویا ان کے نزدیک معراج گالی دینا ہی ہے۔ یہ واقعہ میں نے خود بھی دیکھا ہے۔

۶۔ لعنتیں ڈالنا

۷۔ بد دعا۔ لعنت اور بد دعا میں مَیں نے فرق کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بد دعا انسان کی جسمانی حالت کے متعلق ہوتی ہے اور لعنت روحانیت کے متعلق ہوتی ہے۔ مثلاً جب کوئی یہ بد دعا دیتا ہے کہ فلاں مر جائے تو یہ بد دعا ہے۔ اور جو کہتا ہے کہ فلاں پر لعنت ہو تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ اس کا دل ناپاک ہو جائے۔

میں اس سے وہ لعنت مستثنیٰ کرتا ہوں جو بد دعا کے طور پر نہیں بلکہ اظہارِ واقعہ کے طور پر ہوتی ہے۔ (ـــــ)

۸۔ خیانت: کسی نے مال دیا۔ اسے واپس نہ دیا یا پورا نہ دیا۔

۹۔ افشائے راز۔ کسی کا کوئی راز معلوم ہوا۔ اسے ظاہر کر دیا۔ مگر یہ کبھی بدی نہیں بھی رہتی۔ مثلاً ایسے وقت میں جب کسی دوسرے کو نقصان پہنچ سکتا ہو تو اسے نقصان سے بچانے کے لئے راز افشاء کرنا برا نہیں۔ مثلاً کسی کو معلوم ہو کہ ایک شخص کا ارادہ ہے کہ زید کو قتل کر دے اب اگر زید کو یہ بات بتا دی جائے تو یہ بدی نہیں ہوگی۔ بلکہ اس کا چھپانا بدی ہوگا۔ اسی طرح حکومت کے خلاف کوئی سازش کرتا ہے۔ اسے بدنام کرتا ہے۔ یا اسے نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو جس کو یہ راز معلوم ہو اس کا فرض ہے کہ ذمہ دار آدمیوں تک یہ بات پہنچائے۔

۱۰۔ چغل خوری۔

۱۱۔ بشاشت سے نہ ملنا۔ اس سے دوسرے کے قلب پر برا اثر پڑتا ہے اور تعلقات محبت قطع ہو جاتے ہیں۔

۱۲۔ ناواجب طرفداری۔ دو آدمی لڑ رہے ہوں۔ ان میں ایک دوست ہو تو اسکی بے جا حمایت کی جائے۔

۱۳۔ دھوکا بازی۔

۱۴۔ بخل

۱۵۔ ظلم

۱۶۔ ظاہری ناشکری۔ یعنی جس کا احسان ہو اس کے متعلق یہ کہنا کہ اس نے کبھی احسان نہیں کیا۔

۱۷۔ غلاظت

۱۸۔ غفلت

۱۹۔ جھگڑا

۲۰۔ فساد

میں ان کی تشریح چھوڑتا ہوں کیونکہ لوگ یہ باتیں جانتے ہیں۔

۲۱۔ شور مچانا۔ بازاروں میں کھڑے ہو کر شور مچانا یا اجتماع میں ادھر اُدھر کی باتیں کر کے شور پیدا کرنا اور کام کرنے والوں کے کام میں حرج پیدا کرنا بھی ایک بہت بڑا عیب ہے۔ اہل یورپ کو میں نے دیکھا ہے۔ اس بات کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ مجالس میں جونہی ایک طرف سے خاموشی شروع ہو سب خاموش ہو جاتے ہیں۔ اسلئے کہ جو خاموش ہو گئے انہیں ہماری آواز سے تکلیف نہ ہو۔

۲۲۔ ایذا رسانی۔

۲۳۔ جبر۔

۲۴۔ ڈاکہ۔

۲۵۔ قتل۔

۲۶۔ چوری۔

میں انتظار کر رہا تھا۔ کہ اس کے متعلق بھی کوئی سوال آئے۔ چنانچہ ایک دوست سوال کرتے ہیں۔ کہ لوگ مراسم دوستانہ کے طور پر چوری کرتے ہیں۔ چنانچہ بعض گاؤں میں دستور ہے کہ ایک دوسرے کا مال چرا لیتے ہیں۔ یہ بھی برائی ہے۔

۲۷۔ مار پیٹ۔

۲۸۔ فخر بے جا۔

۲۹۔ بہتان لگانا۔

۳۰۔ غیبت کرنا۔

۳۱۔ عیب چینی کرنا۔ عیب چینی اور غیبت میں فرق ہے۔ اور وہ یہ کہ غیبت کے معنی ہیں۔ کسی کی بدی لوگوں میں بیان کرنا۔ تاکہ وہ ذلیل ہو۔ اور چغل خوری یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے متعلق کوئی شخص کوئی بری بات بیان کرے تو اسے جاکر بتانا اور ان کی آپس میں لڑائی کرانا۔

۳۲۔ عیب لگانا۔

۳۳۔ تحقیر کرنا۔ لوگوں میں ذلیل کرا دینا۔

۳۴۔ نام دھرنا۔ جیسا کہ ہمارے ملک میں لوگوں کے مختلف قسم کے نام رکھ دیئے جاتے ہیں۔

۳۵۔ استہزا کرنا۔ یعنی حقیر اور ذلیل کرنے کے لئے ہنسی تمسخر کرنا۔

۳۶۔ منہ چڑانا۔ بچوں اور عورتوں میں یہ بہت عادت ہوتی ہے۔

۳۷۔ منصوبہ بازی کرنا۔ یعنی یہ سوچنا کہ فلاں کو کس طرح نقصان پہنچایا جائے۔

۳۸۔ تعذیب۔ بجائے سزا کے دکھ دینا۔

۳۹۔ غصہ ہونا۔ وہ غصہ جس کا اظہار کیا جائے۔

۴۰۔ انتقام میں شدت۔ یعنی جتنا انتقام لینا چاہیئے اس سے زیادہ لینا۔

۴۱۔ رشوت لینا۔

۴۲۔ رشوت دینا۔

۴۳۔ سود لینا۔

۴۴۔ سود دینا۔

یہ موٹی موٹی بدیاں ہیں۔ جو دوسرے انسانوں سے تعلق رکھتی ہیں

حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے) فرماتے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ یہ ایک ایسا گر ہے۔ جو ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں۔ اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اُسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا جو ان کو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص آپ کے نقش قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اولاد کو خدا تعالیٰ کے رستے میں قربان کر دے۔ ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو عطا کیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

سیّدنا حضرت فضل عمر جب منصب امامت پر متمکن ہوئے تو حضور نے جو تقریر فرمائی اس کا ایک حصہ پیش کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ میرے دل میں ایک خوف ہے۔ اور اپنے وجود کو بہت ہی کمزور پاتا ہوں۔ حدیث میں آیا ہے کہ تم اپنے غلام کو وہ کام مت بتاؤ جو وہ کر نہیں سکتا۔ تم نے مجھے اس وقت غلام بنانا چاہا ہے تو وہ کام مجھے نہ بتانا جو میں نہ کر سکوں۔ میں جانتا ہوں کہ میں کمزور اور گنہگار ہوں میں کس طرح دعویٰ کر سکتا ہوں کہ دنیا کی ہدایت کر سکوں گا۔ اور حق اور راستی کو پھیلا سکوں گا۔ ہم تھوڑے ہیں اور دین حق کے دشمنوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ مگر خدا تعالےٰ کے فضل اور کرم اور غریب نوازی پر ہماری امیدیں بے انتہا ہیں۔ تم نے یہ بوجھ مجھ پر رکھا ہے تو اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے میری مدد کرو۔ اور وہ یہی ہے کہ خدا تعالےٰ سے فضل اور توفیق چاہو۔ اور اللہ تعالےٰ کی رضا اور فرمانبرداری میں میری اطاعت کرو۔ میں انسان ہوں اور کمزور انسان۔ مجھ سے کمزوریاں ہوں گی۔ تو تم چشم پوشی کرنا۔ تم سے غلطیاں ہونگی تو میں خدا تعالےٰ کو حاضر ناظر جان کر عہد کرتا ہوں کہ میں چشم پوشی اور درگذر کرونگا اور میرا اور تمہارا متحدہ کام اس سلسلے کی ترقی اور اس سلسلے کی غرض و غایت کو عملی رنگ میں پیدا کرنا ہے۔ پس اب جو تم نے میرے ساتھ ایک تعلق پیدا کیا ہے۔ اس کو وفاداری سے پورا کرو۔ تم مجھ سے اور میں تم سے چشم پوشی خدا کے فضل سے کرتا رہوں گا۔ تمہیں امر بالمعروف میں میری اطاعت اور فرمانبرداری کرنی ہوگی۔ ہاں میں پھر کہتا ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ امر معروف میں میری خلاف ورزی نہ کرنا۔ اگر اطاعت اور فرمانبرداری سے کام لو گے اور اس عہد کو مضبوط کرو گے تو یاد رکھو اللہ تعالےٰ کا فضل ہماری دستگیری کرے گا۔ اور ہماری متحدہ دعائیں کامیاب ہونگی۔ جس کام کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جاری کیا تھا۔ اپنے موقعہ پر وہ امانت میرے سپرد ہوئی ہے۔ دعائیں کرو اور تعلقات بڑھاؤ اور قادیان آنے کی کوشش کرو اور بار بار آؤ۔ میں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (اللہ تعالےٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے) سے سنا ہے اور بار بار سنا ہے کہ جو یہاں بار بار نہیں آتا اندیشہ ہے کہ اس کے ایمان میں نقص ہو۔ دین حق کا پھیلانا ہمارا پہلا کام ہے۔ مل کر کوشش کرو تا اللہ تعالےٰ کے احسانوں اور فضلوں کی بارش ہو۔ میں پھر تمہیں کہتا ہوں پھر کہتا ہوں اور پھر میں کہتا ہوں۔ اب جو تم نے بیعت کی ہے اور میرے ساتھ ایک تعلق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بعد قائم کیا ہے۔ اس تعلق میں وفاداری کا نمونہ دکھاؤ۔ اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھو۔ میں ضرور تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور یاد رکھتا بھی رہا ہوں۔ کوئی دعا آج تک میں نے ایسی نہیں کی جس میں میں نے سلسلہ کے افراد کے لئے دعا نہ کی ہو۔ مگر اب آگے سے بھی زیادہ یاد رکھوں گا۔ مجھے پہلے بھی دعا کے لئے کوئی ایسا جوش نہیں آیا جس میں احمدی قوم کے لئے دعا نہ کی ہو۔ کوئی کام ایسا نہ کرو جو اللہ تعالےٰ کے عہد شکن کیا کرتے ہوں۔ ہماری دعائیں یہی ہوں کہ ہم فرمانبردار جئیں اور فرمانبردار مریں) اے خدا تو ایسا ہی کر۔

یہ پوری تقریر الفضل ۲۱ مارچ ۱۹۱۴ء میں شائع ہوئی۔

تقویٰ اختیار کرو

سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الاوّل) فرماتے ہیں:۔

"میرے دوستو! سب کو تقویٰ اختیار کرنا چاہیئے، رزق کے لئے تنگی سے نجات کے لئے تقویٰ کرو۔ سچا علم چاہتے ہو تو تقویٰ کرو۔ میں پھر کہتا ہوں تقویٰ کرو۔ تقویٰ سے خدا کی محبت ملتی ہے۔ وہ اللہ کا محبوب بنا دیتا ہے۔ دکھوں سے نکال کر سکھوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ علوم صحیحہ اسی کے ذریعہ ملتے ہیں"۔

(خطبات نور جلد دوم صفحہ ۱۵۲)

ڈاکٹر طارق احمد

پھول کھلتے ہیں تو ہم سوچتے ہیں

پھول کسے اچھے نہیں لگتے۔ فطرت سے دلچسپی رکھنے والے حسن ذوق اور ذوق جمال کے حامل مرد و زن خصوصاً فنون لطیفہ سے تعلق رکھنے والے پھولوں سے جذباتی لگاؤ رکھتے ہیں۔ پھولوں کو دیکھ کر کسی کو ان پر حسن ازل کا گماں ہو گزرتا ہے تو کسی کو وصال کی نوید گدگدانے لگتی ہے۔ ؎

پھول کھلتے ہیں تو ہم سوچتے ہیں
تیرے ملنے کے زمانے آئے

مگر اب ایک طبقہ ایسا بھی پیدا ہو چکا ہے۔ جن کے لئے لوگوں کی پھولوں سے جذباتی وابستگی نے ایک منافع بخش کاروبار کے دروازے کھول دیئے ہیں اور ان دروازوں سے آنے والی دولت ان کے بینک بیلنس میں مسلسل اضافہ کرتی چلی جا رہی ہے۔ یہ لوگ پھولوں کو کھلتے دیکھ کر دولت کے ملنے کے خواب دیکھنے لگتے ہیں۔

ریڈرز ڈائجسٹ میں شائع شدہ ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق اس وقت پھولوں کے کاروبار میں اوسطاً دو کروڑ ڈالر کا لین دین ہو رہا ہے اور اب اس کا شمار دنیا کے چند بڑے بڑے کاروباروں میں ہونے لگا ہے نت نئی اقسام کے پھول اگانے، ان کی مصنوعی افزائش نسل کے جدید ترین سائنسی طریقوں، نقل و حرکت کے تیز ترین ذرائع اور بڑے بڑے دیو ہیکل ائر کنڈیشنر پلانٹ کی دستیابی نے اس کاروبار پر چوکھا رنگ چڑھا دیا ہے اس وقت دنیا بھر میں سب سے زیادہ پھول برآمد کرنے والا ملک ہالینڈ ہے جس نے دنیا میں سب سے زیادہ پھول درآمد کرنے والے ملک جرمنی کو صرف ۱۹۹۰ء میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار ٹن پھول مہیا کئے۔ اس کے علاوہ فرانس، برطانیہ، سوئٹزرلینڈ میں بکنے والے پھولوں کی نصف سے زائد تعداد بھی ہالینڈ سے پہنچتی ہے۔ ہالینڈ میں اس وقت گیارہ ہزار پھول اگانے والے ادارے، ڈھائی ہزار (تھوک فروش) دس ہزار پرچون فروش اور ڈیڑھ سو سے زائد تجربہ گاہیں کام کر رہی ہیں۔

اتنے بڑے کامیاب کاروبار کی وجہ تازہ پھولوں کی بڑھتی ہوئی مانگ ہے۔ اوسطاً ایک جاپانی ہر سال ۵۰ ڈالر جرمن ۳۰ ڈالر اور برطانوی شہری ۱۸ ڈالر کی رقم پھول خریدنے پر صرف کرتا ہے۔ مختلف نجی اور سرکاری تقریبات پر بھی پھول وافر مقدار میں استعمال ہوتے ہیں ہوٹلوں میں بھی پھول بے تحاشا استعمال ہوتے ہیں مثلاً ہانگ کانگ کا صرف ایک ہوٹل پھولوں پر تیس ہزار ڈالر ماہوار خرچ کر ڈالتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس میں ۱۶ کل وقتی ماہرین آرائش گل ملازم ہیں۔ جو ۳۰،۰۰۰ ڈالر کے خریدے ہوئے پھولوں کی کانٹ چھانٹ کر کے ہوٹل کے رہائشی کمروں دفتروں اور ہال نما کمروں کی سجاوٹ کے لئے پھولوں کے گلدستے ترتیب دیتے ہیں۔

جن دنوں یورپ شدید سردی کی لپیٹ میں ہوتا ہے۔ وہاں اسرائیل سے پھول منگوائے جاتے ہیں۔ ان دنوں میں جمبو جیٹ کی ہر پرواز ڈیڑھ سو سے زائد اقسام کے ایک سو ٹن پھول اسرائیل سے یورپ پہنچاتی ہے۔ پچھلے سال اسرائیل نے، جو پھول برآمد کرنے والا دنیا بھر میں تیسرا بڑا ملک ہے۔ یورپ کو ۱۲۰ ملین ڈالر کی مالیت کے پھول مہیا کئے۔

اسرائیل کے علاوہ تھائی لینڈ، سنگاپور، تائیوان، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ بھی دنیا بھر میں پھول فروخت کرنے والے ممالک ہیں ٹراپیکل پھولوں پر انہی ملکوں کی اجارہ داری ہے۔

براعظم امریکہ میں کولمبیا پھولوں کی تجارت کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ (ہالینڈ کے بعد دنیا بھر میں اس کا دوسرا نمبر ہے) روزانہ درجن کے لگ بھگ پروازیں کولمبیا سے انواع و اقسام کے پھول میامی پہنچاتے ہیں جہاں سے سارے امریکہ کو تین دن کے اندر پھول تقسیم ہو جاتے ہیں۔ کولمبیا کی پھولوں کی پیداوار اوسطاً سالانہ ایک لاکھ ٹن بتائی جاتی ہے پھولوں کے اس کاروبار میں اب جاپان بھی شامل ہو گیا ہے اور وہ دن دور نہیں جب الیکٹرانکس اور کمپیوٹر کی طرح پھولوں پر بھی جاپان کی اجارہ داری قائم ہو جائے گی۔ وہاں ۳۲،۰۰۰ ایکڑ پر دنیا کی سب سے بڑی نرسری قائم کی جا چکی ہے جہاں نت نئی اقسام کے پھول اگانے کے تجربات پورے زور و شور سے جاری ہیں۔ جاپان کے پھولوں کے سب سے بڑے تاجر نے ایک انٹرویو میں فخریہ بتایا کہ ہمارا نصب العین ایک دن ساری دنیا کو جاپانی برآمد شدہ پھولوں سے ڈھانپ دینا ہے!

ناظمین تعلیم!

خدام میں تعلیمی کارڈ خدام الاحمدیہ کو رواج دیں۔

(مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ــــــ نون۔ سین

لیبیا کا مسئلہ

لیبیا کا مسئلہ زیادہ ہی گھمبیر ہوتا جارہا ہے۔ فرانس برطانیہ اور امریکہ پھر اصرار کر رہے ہیں کہ جن دو لیبیا کے اشخاص پر الزام ہے انہیں امریکہ کی حکومت کے سپرد کیا جائے تاکہ وہ وہاں ان پر مقدمہ چلا سکے۔ مصر کے صدر حسنی مبارک نے بھی اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اگر یہ معاملہ ختم نہ کیا گیا تو عربوں اور امریکہ کے تعلقات خراب ہونے کا امکان ہے۔ لیبیا نے عرب ممالک سے کہا ہے کہ وہ کوئی ایسی تجویز پیش کریں جو لیبیا اور امریکہ دونوں کو قبول ہو تاکہ اس جھگڑے کو جلد از جلد نپٹایا جاسکے تیونس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوتے لیبیا کے جالو دجن کا نمبر معمر قذافی کے بعد کا ہے نے کہا کہ جو تجاویز عرب ممالک پیش کریں ان سے لیبیا پر کوئی حرف نہیں آنا چاہیئے لیبیا کے نمائندے نے اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل سے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کو زیر بحث نہ لائے کیونکہ انہیں اطلاع ملی ہے کہ امریکہ اس بات کی کوشش کر رہا ہے کہ سیکورٹی کونسل میں اس پر بحث کی جائے۔ ان کے خیال میں ایسے معاملات سیکورٹی کونسل کے دائرہ کار سے باہر ہیں۔ امریکہ فرانس اور برطانیہ نے یہ بھی دھمکی دی ہے اگر لیبیا نے ان دو افراد کو ان کے حوالے نہ کیا تو وہ اسے سزا دینے سے گریز نہیں کریں گے۔ جیسا کہ قارئین کو یاد ہوگا ۱۹۸۸ء میں پان ایم جہاز سکاٹ لینڈ میں لاکربی کے مقام پر گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اس سے اگلے سال یو - ای - اے کا ایک جہاز تباہ ہوا۔ اور ان دونوں جہازوں کی تباہی کے سلسلے میں لیبیا کا نام لیا جاتا رہا۔ کہا جاتا ہے کہ لیبیا کے انٹیلیجنس افسروں نے ان دونوں جہازوں کو تباہ کروادیا تھا

عیسائی اقلیت

پاکستان نیشنل کرسچین لیگ کے صدر جیمز صوبے خان نے وفاقی وزیر برائے اقلیت سے کہا ہے کہ وہ عیسائی نمائندگان اسمبلی کی ایک میٹنگ بلائیں تاکہ عیسائی جن مشکلات میں سے گذر رہے ہیں۔ ان کے متعلق گفت و شنید کی جاسکے۔ گذشتہ منگل کے روز جیمز صوبے خان نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس میٹنگ کے انعقاد کے بعد چاہیئے کہ عیسائی نمائندے صدر مملکت، وزیر اعظم، پنجاب کے وزیر اعلیٰ اور پنجاب کے گورنر سے ملاقاتیں کریں تاکہ ان سب کو اس بات سے آگاہ کیا جاسکے۔ کہ عیسائی کمیونٹی کو کیا مسائل درپیش ہیں۔ اور کس طرح ان کے حقوق "غصب" کیئے جارہے ہیں۔ اور کوشش کی جائے کہ ان کے انسانی بنیادی حقوق بحال کیئے جائیں صوبے خان نے یہ بھی کہا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ وزیر اعظم عیسائی سیاسی ورکرز سے ملاقات نہیں کرنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ وزیر اعظم اس بات سے آگاہ ہی نہیں ہیں۔ کہ عیسائی اقلیت کو کیا مسائل درپیش ہیں۔ جیمز صوبے خان نے مزید کہا کہ اگر ان کا چودہ نکاتی چارٹر منظور نہ کیا گیا تو ان کے لیئے یہ بات نہایت مناسب ہوگی کہ وہ وزارت کے عہدے سے استعفیٰ دے دیں عیسائی کمیونٹی کے ساتھ مل کر اپنے حقوق کے حصول کے لیئے جد و جہد کریں۔ انہوں نے کیتھڈرل چرچ کے سامنے بارہ جنوری کو علامتی بھوک ہڑتال کا بھی اعلان کیا۔

ڈاکٹر الیگزینڈر جان ملک جو لاہور کے بشپ ہیں۔ نے فیصل آباد میں ایک عیسائی شاعر نعمت احمر کے قتل کی انتہائی مذمت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نعمت احمر کو گستاخ رسول ہونے کا الزام دے کر قتل کیا گیا ہے ایک بیان میں جو انہوں نے گذشتہ منگل کے روز جاری کیا۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ عیسائی کمیونٹی اس بات کا اظہار کرتی رہی ہے کہ اس قانون پر جو گستاخ رسول کے سلسلے میں جاری ہو چکا ہے۔ غور ہونا چاہیئے کیونکہ اسے نہایت غلط طریق پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ وہ فیصل آباد کے عیسائی شاعر کے قتل کے سلسلہ میں قتل کا مقدمہ درج کریں۔ یہ سارا بیان ڈاکٹر الیگزینڈر جان ملک بشپ آف لاہور کا ہے۔ جو اخبارات میں چھپا ہے۔

جان میجر ــ بم کا دھماکہ

برطانیہ کے وزیر اعظم جان میجر کی سرکاری رہائش گاہ ۱۰، ڈاؤننگ سٹریٹ میں ایک بم کا دھماکہ ہوا۔ یہ عمارت لندن کے وسط میں واقع ہے۔ اور گذشتہ سال اسی جگہ جہاں اب بم کا دھماکہ ہوا ہے وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر مارٹر سے حملہ کیا گیا تھا اب جو بم پھٹا ہے اس سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے ہیں لیکن اس کے علاوہ اور کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اس دھماکے سے تقریباً دس منٹ پہلے جان میجر گھر سے باہر گئے تھے۔ اگرچہ ڈاؤننگ سٹریٹ کو خطرہ تو ہے لیکن وہ عنقریب یہاں اپنے مشیروں اور وزیروں کی ایک میٹنگ منعقد کر رہے ہیں جس میں آئندہ انتخاب کی پالیسی پر غور کیا جائے گا۔ دھماکے کے بعد تمام سڑکیں جو ڈاؤننگ سٹریٹ پر پہنچتی ہیں بند کر دی گئیں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی گئی کہ تشدد پسند وہاں سے فرار ہو کر تو کہیں نہیں جارہے۔ لیکن ایسا کرنے سے اس تمام علاقے میں ہجوم اتنا زیادہ بڑھ گیا کہ ہجوم سے جو خطرات پیدا ہوتے ہیں ان کا امکان نظر آنے لگا۔ اس بم کے پھٹنے سے پہلے امریکن ٹیلیویژن نٹ ورک کے لندن آفس کو ٹیلیفون کے ذریعے اطلاع دی گئی تھی کہ اس طرح بم پھٹنے والا ہے۔ چنانچہ ٹیلیویژن کے دفتر نے پولیس کو اطلاع دے دی۔ جن لوگوں نے اس واقعہ کا مشاہدہ کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک بجلی کے کڑکے جیسی آواز تھی۔

بش کا انتخاب

صدارت کے عہدے کے لئے امریکی صدر جارج بش کا نزدیکی حریف پیٹرک بوکانا بڑی شدت کے ساتھ جارج بش پر حملے کر رہا ہے۔ وہ اپنے دوروں میں اس بات کی وضاحت کرنے پر تلا ہوا ہے کہ اس نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ بش کو دوسری دفعہ کسی طرح بھی صدارتی انتخاب نہیں جیتنے دے گا۔ اس نے کہا کہ میرے دورے سے یہ بات زیادہ سے زیادہ ثابت ہو رہی ہے کہ لوگ بش کو چھوڑتے ہوئے میری طرف توجہ کر رہے ہیں۔ اگرچہ صدر بش بھی اپنی سعی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن حالات کا جائزہ لینے والوں کا کہنا ہے کہ مقابلہ خاصا سخت ہوگا اور اس بات کا امکان ہے کہ بش اپنی غلطیوں کی وجہ سے دوبارہ صدر نہ بن سکے۔ یہودی بھی اب ان کی اس طرح پشت پناہی نہیں کرتے جس طرح پہلے کرتے تھے۔ ان کی اسرائیل کے متعلق پالیسیوں سے خاصا اختلاف کیا جارہا ہے۔ لیکن بہرحال ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ صدر بش کی حمایت میں لوگوں کی کمی ہو رہی ہے اور اس طرح انہیں ہار جانے کا خطرہ ہے۔

بلیک سی بحری بیڑہ

اگرچہ سوویت یونین کی گیارہ ریاستوں نے دولت مشترکہ میں شرکت کر لی ہے اور یوں لگتا ہے کہ اگر ان کا اتحاد قائم رہا تو سوویت یونین کے ٹوٹ جانے کا کسی ریاست کو افسوس نہیں ہوگا۔ لیکن اتحاد کے لئے اختیارات کی تقسیم ایک نہایت اہم عنصر ہے۔ یوکرائن اور روس میں تو بلیک سی بحری بیڑے کے متعلق جھگڑا پیدا ہو گیا ہے۔ روس کے صدر بورس ییلسن تحدی کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ بحری بیڑہ روس کا تھا۔ روس کا ہے اور روس ہی کا رہے گا۔ اس پر کسی اور ریاست کو کوئی حق حاصل نہیں۔ جب کہ یوکرائن کا تقاضا ہے کہ اس بحری بیڑے کا وہ حصہ جو یوکرائن میں تھا وہ اسے ملنا چاہیئے۔ بورس ییلسن نے اس بیڑے کے عملے کو کمانڈر کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا ہے کہ وہ روس کی حفاظت میں ہیں۔ اس لئے انہیں کسی اور کے ساتھ معاہدے پر دستخط نہیں کرنے چاہئیں۔ خاص طور پر یوکرائن کا ذکر کر کے کہا گیا ہے کہ اس کے ساتھ تو کسی صورت میں بھی معاہدہ نہیں کرنا چاہیئے۔

کتاب برائے مطالعہ خدام ماہ جنوری ۹۲ء
"لیکچر لاہور" (از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)
(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ کالم

س: نصرت انڈسٹریل سکول کا قیام کب ہوا۔

ج: مئی ۱۹۵۶ء میں نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں قائم ہوا اور اس کی سب سے پہلی استانی محترمہ صابرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب راولپنڈی مقرر ہوئیں۔

س۔ نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کے لئے سلائی کی مشینیں وقف کرنے کی تحریک کب ہوئی۔

ج۔ سالانہ اجتماع ۱۹۵۶ء کے موقع پر نصرت انڈسٹریل سکول کے لئے مشینیں وقف کرنے کی تحریک ہوئی۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے سات مشینیں خرید کر سکول کو دیں۔ سیدنا حضرت فضل عمر کے علاوہ چودہ مشینیں لجنات کی طرف سے وقف ہوئیں۔

س۔ لجنہ اماء اللہ کا پہلا سالانہ اجتماع کب ہوا۔

ج۔ لجنہ اماء اللہ کا پہلا سالانہ اجتماع ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو ربوہ میں منعقد ہوا۔

س۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سب سے پہلی انسپکٹریس کون تھیں۔

ج۔ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ جن کو نصرت گرلز سکول سے ریٹائر ہونے پر لجنہ نے انسپکٹریس مقرر کیا۔

س۔ نصرت جنرل سٹور کا افتتاح کب ہوا۔

ج۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو صبح نو بجے حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ نے نصرت جنرل سٹور کا افتتاح فرمایا۔

س۔ ۱۹۵۶ء میں مصباح کا خاص نمبر کس موضوع پر شائع ہوا۔

ج۔ ۱۹۵۶ء میں مصباح کا خاص نمبر عیسائیت پر شائع ہوا۔

س۔ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا اجراء کب ہوا۔

ج۔ ۹ دسمبر ۱۹۵۶ء کو فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا اجراء ہوا۔

س۔ فضل عمر جونیئر ماڈل کی پہلی ہیڈ مسٹرس کون تھیں۔

ج۔ پہلی ہیڈ مسٹرس محترمہ نصیرہ جابی صاحبہ تھیں۔

س۔ انڈسٹریل سکول کے لئے لجنہ اماء اللہ کے ہال میں گیلری کی تعمیر کب شروع ہوئی۔ اور کتنا خرچ ہوا۔

ج۔ لجنہ اماء اللہ کے ہال میں انڈسٹریل سکول کے لئے گیلری کی تعمیر ۱۹۵۷ء میں شروع ہوئی۔ آٹھ ہزار روپیہ کی لاگت آئی۔

س۔ بیت الذکر ہمبرگ جرمنی کی بنیاد کب رکھی گئی۔

ج۔ ۲۲ فروری ۱۹۵۷ء کو بنیاد رکھی گئی۔ اور ۲۲ جون ۱۹۵۷ء کو افتتاح ہوا۔

س۔ بیت الذکر ہمبرگ کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کے لئے کس قدر مالی قربانی کی شرط تھی۔

ج۔ بیت الذکر ہمبرگ کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ دینے کی شرط تھی۔ بیاسی مستورات نے اس میں حصہ لیا۔

س۔ سفیر انڈونیشیا کی بیگم صاحبہ کب ربوہ آئیں اور آپ کو کس زبان میں ایڈریس پیش کیا گیا۔

ج۔ محترمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب نے سفیر انڈونیشیا کی ۲۱ ستمبر ۱۹۵۷ء کو ربوہ آمد کے موقع پر ان کی بیگم صاحبہ کو انڈونیشین زبان میں ایڈریس پیش کیا اور ۲۳ ستمبر کو لجنہ نے ان کو پارٹی دی۔

س۔ "امامت" حقہ کے متعلق سیدنا حضرت فضل عمر کی تقاریر کا امتحان کب لیا گیا۔

ج۔ ۲۱ جولائی ۱۹۵۷ء کو امتحان لیا گیا۔ جس میں ۳۴۵ ممبرات لجنہ نے حصہ لیا۔ محمودہ اختر لودھی صاحبہ اول رہیں۔

س۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سب سے پہلی صدر صاحبہ کا وصال کب ہوا۔

ج۔ سب سے پہلی صدر لجنہ اماء اللہ حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کا وصال ۳۱ جولائی ۱۹۵۸ء کو مری میں ہوا۔

س۔ آپ کتنے عرصہ تک اس عہدہ پر فائز رہیں۔

ج۔ چھتیس سال تک آپ کو متواتر بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمات بجا لانے کا موقعہ ملا۔

س۔ لجنہ کی پہلی صدر کی وفات کے بعد نئی صدر صاحبہ کا انتخاب کب عمل میں آیا۔

ج۔ جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کی تیرھویں مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء کی درمیانی شب نئی صدر لجنہ کا انتخاب عمل میں آیا۔ موجودہ صدر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ بطور صدر منتخب ہوئیں۔

س۔ لجنہ اماء اللہ کی کارکردگی کی پہلی سالانہ رپورٹ کب شائع ہوئی۔

ج۔ جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء پر اکتوبر ۱۹۵۷ء تا دسمبر ۱۹۵۸ء کی کارکردگی کی پہلی مطبوعہ رپورٹ شائع ہوئی۔

س۔ سیدنا حضرت فضل عمر کی صحت زیادہ گرنے کا کیا باعث تھا۔

ج۔ ۲۵ فروری ۱۹۵۹ء کو سفر سندھ کے دوران حضور کی کار کا پہیہ پھسل کر ایک گڑھے میں جانے پر حضور کو کمر پر شدید ضرب آئی جس کے باعث ۱۷ مئی ۱۹۵۹ء کو بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو گئی۔ لجنات نے اس بیماری کے دوران دعاؤں اور صدقات پر زور دیا۔

س۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ لاہور کی کب سے کب تک صدر رہیں۔

ج۔ آپ قادیان سے ہجرت کے بعد عرصہ قیام لاہور میں ۱۹۵۰ء سے ۱۹۶۷ء تک لجنہ اماء اللہ لاہور کی صدر رہیں۔

س۔ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ کب لجنہ کی جنرل سیکرٹری مقرر ہوئیں۔

ج۔ ۱۹۵۹ء میں آپ جنرل سیکرٹری مقرر ہوئیں۔

س۔ بیت النور فرینکفورٹ میں مستورات نے کس قدر حصہ لیا۔

ج۔ تعمیر بیت النور فرینکفورٹ میں بھی لجنہ اماء اللہ اور احمدی مستورات نے اپنے اخراجات کم کر کے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کی توفیق پائی۔

س۔ بیت النور فرینکفورٹ کا افتتاح کب ہوا۔

ج۔ بیت النور فرینکفورٹ کا افتتاح حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے ۱۲ ستمبر ۱۹۵۹ء کو کیا۔

س۔ لجنہ کی طرف سے ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے قرضہ حسنہ کی تحریک کب شروع ہوئی۔

ج۔ ۲۶ جنوری ۱۹۵۹ء کو مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے یہ تجویز منظور کی کہ قرضہ حسنہ کی ایک مد قائم کی جائے تاکہ اشد ضرورت کے وقت فائدہ اٹھایا جا سکے۔

اخباری سرخیاں

○ قائد اعظم زندہ ہوتے تو بے اختیار کہہ اٹھتے "ہمیں ایسے پاکستان کی کوئی ضرورت نہیں"۔

○ شائد بدقسمتی سے پاکستان لوٹنے کے لئے بنا تھا، دو سو خاندان لوٹ رہے ہیں، ملک ٹوٹا تو انہی کی وجہ سے ٹوٹے گا۔

○ علاقائیت، لسانیت اور مذہب کی آڑ میں انسانوں کا خون ہو رہا ہے، حقوق العباد کی انڈسٹری لگانا چاہتا ہے۔

○ لاہور میں چندہ اکٹھا کر سکتا ہوں کراچی میں نہیں کیونکہ وہاں کے لوگ اور ان کے رہنما اندھے ہو چکے ہیں۔ عبدالستار ایدھی

○ ۹۱ء صحافیوں پر بھاری رہا۔ حکومت کی سرد مہری کے حوالے سے یادگار رہے گا۔ قارئین کو حقوق سے محروم رکھا گیا۔ عارف نظامی

(روزنامہ نوائے وقت ۱۱ جنوری ۹۲ء)

○ امریکہ ہم سے پوچھنے والا کون ہے کہ اسلحہ کہاں سے لیا ہے۔ خامنہ ای

○ ہمیں ہتھیاروں کی خریداری کے لئے کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ دنیا کو سب سے زیادہ ہتھیار تو خود امریکہ فراہم کرتا ہے۔

وشوا ہندو پریشد نے مسلمانوں اور عیسائیوں کو جبراً ہندو بنانا شروع کر دیا۔

○ اب تک ایک لاکھ افراد کو ہندو بنایا جا چکا ہے۔ اسی ماہ اجمیر سمیت پورے بھارت میں کئی تقریبات میں "ہندو سازی" کی جائیگی۔

(پاکستان ۱۱ جنوری ۹۲ء)

○ فیڈرل شریعت کورٹ نے کورٹ فیس کو غیر اسلامی قرار دے دیا۔

○ شہریوں کو مفت اور جلد انصاف فراہم کرنا اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس لئے کورٹ فیس کا کوئی جواز نہیں۔

وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ

○ اسلامی نظریاتی کونسل نے سود کے بارے میں شرعی عدالت کے فیصلے کی حمایت کر دی۔

○ جی ایم سید کی سالگرہ۔ نشتر پارک میں "سندھو دیش" کا ترانہ۔

○ جام صادق کے خصوصی معاون اور مسلم لیگی رہنما بھی احتراماً کھڑے ہو گئے۔

○ الجزائر میں اسلامی انقلاب کا راستہ روکنے کے خلاف پاکستان میں احتجاجی مظاہرے۔

○ الجزائر اور ایران کے سفارتی تعلقات منقطع ہونے کا امکان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نَو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام واقفینِ نَو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

جو دوست وقفِ نَو میں شامل اپنے بچوں کی تصاویر الفضل میں شائع کرانا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ پاسپورٹ سائز بلیک اینڈ وائٹ اور صاف تصاویر بھجوائیں۔

(ادارہ)

جالب نسیم ابن طاہر نسیم
ربوہ

خولہ بنت کریم اللہ
ربوہ

فاطمہ بنت محمد صادق
ربوہ

فائزہ محمود بنت محمود احمد سنوری
سیالکوٹ

زوہیب ابن شمس
ربوہ

خرم شہزاد ابن محمد طفیل اعوان
احمد نگر نزد ربوہ

حسیب احمد ابن حبیب اللہ
مغل پورہ۔ لاہور

حمزہ خالق ابن ادریس خالق
راولپنڈی

جہانگیر خان ابن جلیل احمد خان
احمد نگر نزد ربوہ

ثناء کنول بنت محمد افضل قمر
لاہور

توقیر اسد ابن عبد السلام
ربوہ

توصیف احمد ابن چوہدری منیر ذوالفقار
ناصر آباد اسٹیٹ سندھ

ثمینہ عزیز بنت عبد العزیز منگلا
لاہور

ثوبیہ گگن بنت عبد المجید زاہد
کنری۔ سندھ

کامران اعجاز ابن چوہدری اعجاز احمد
پنڈی دودھڑاں ضلع گجرات

صباح الدین ابن جناح الدین
محمد آباد سندھ

یاسر احمد ابن ناصر احمد
پھیرو چیچی۔ سندھ

عدیل احمد ابن محمد اکرم انجم
جھنگ صدر

باسل احمد ابن محمد اکرم انجم
جھنگ صدر

قدیر احمد ابن سلیمان
کنری۔ سندھ

کفیل احمد ابن محمد اقبال
مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

قدسیہ اشرف بنت محمد اشرف
کنری۔ سندھ

صبغۃ اللہ ناصر ابن مصدق احمد ناصر
ربوہ

قوی احمد ابن مبارک احمد شاہد
گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

فوزیہ نصیر بنت نصیر احمد
ربوہ

فضل کریم ابن اختر حسین
پھیرو چیچی۔ سندھ

فضیلت بیگم بنت محمد احسان الحق
خانیوال شہر

فراز احمد ابن نثار احمد خان
ربوہ

قرۃ العین عارفہ بنت نعیم احمد شاہد
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ملکی خبریں

○ گذشتہ روز راولپنڈی کے بارونق علاقے راجہ بازار کی نرنکاری مارکیٹ کے سامنے ایک زبردست دھماکہ کے نتیجہ میں وزیرستان سے تعلق رکھنے والا دہشت گرد تخریب کار موقع پر خود ہی ہلاک ہوگیا جب کہ ۹ افراد زخمی ہوگئے۔ دھماکہ کے وقت لوڈشیڈنگ کے باعث اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اسی جگہ ایک گھنٹہ قبل الجزائر کے اسلامک فرنٹ کی حمایت میں مظاہرہ ہوا تھا۔

○ وزیراعظم کے خلاف پی ڈی اے نے جو دو ریفرنس بھجوائے ہیں۔ قومی اسمبلی کے سپیکر ان کا جائزہ لے رہے ہیں۔ پی ڈی اے کے قانونی ماہرین کا وفد سپیکر سے مل کر ان کا مؤقف معلوم کرے گا کہ یہ ریفرنس وہ کب الیکشن کمیشن کو بھجوائیں گے۔ ان ریفرنسوں میں وزیراعظم کے خلاف بدعنوانی کے الزامات لگا کر انہیں قومی اسمبلی کی رکنیت سے نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

○ جھنگ کے قریب کشتی الٹنے سے جو افراد ڈوبے ہیں ان کی نعشوں کی تلاش کے لئے فوج سے مدد حاصل کر لی گئی ہے۔

○ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ سندھ کی آزادی کے بارے میں جی ایم سید کا بیان مجذوب کی بڑ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ وفاقی حکومت نے اس بارہ میں سندھ کی حکومت سے رپورٹ طلب کر لی ہے وزیر داخلہ نے کہا کہ جی ایم سید کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں اس لئے ان کے خلاف کارروائی سے گریز کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے وزیر اعلیٰ جام صادق کی جی ایم سید سے ملاقاتیں ذاتی حیثیت رکھتی ہیں۔

○ الجزائر میں اسلامی انقلاب کا راستہ روکنے کے خلاف پاکستان میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے ہیں۔ لاہور اور راولپنڈی میں جماعت اسلامی کے زیر اہتمام مظاہرے کئے گئے۔

○ سندھ کے بدنام ڈاکو رام جی نے ۵۰ زمینداروں سے دس کروڑ روپے تاوان طلب کر لیا ہے۔ ڈاکو رام جی کو ہی اور اس کے گروہ نے اپنے ساتھی بھلیو بھیل کے مارے جانے کے بعد علاقے میں وارداتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔

○ کراچی شہر میں چوری کی اور مسلح راہزنی کی ۲۱ وارداتیں ہوئیں جس میں لاکھوں روپے کی مالیت کا سامان لوٹ لیا گیا۔ ایک شادی ہال میں ڈاکوؤں نے داخل ہو کر اسلحہ کے زور پر عورتوں کے زیورات اتروا لئے۔

○ نشتر پارک کراچی میں جی ایم سید کی سالگرہ کے موقع پر سندھو دیش کا ترانہ گایا گیا جس کو سن کر وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر اور مسلم لیگی لیڈر بھی احتراماً کھڑے ہو گئے تھے۔

○ جنرل آصف نواز امریکہ کا دورہ مکمل کر کے لاہور واپس آگئے ہیں۔

○ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن شدید مالیاتی بحران کا شکار ہوگئی ہے۔ عالمی اداروں اور سٹیٹ بنک نے قرضے دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کارپوریشن کے واپس نہ ملنے والے قرضوں کی مقدار ۵ ارب تک پہنچ گئی ہے۔ وصولیوں کی شرح ۲۸ فیصد سے بھی گر گئی ہے جب کہ عالمی ادارے اس شرح کو ۷۵ فیصد کروانا چاہتے ہیں۔ شرعی عدالت کے سود کے خلاف فیصلے سے قرضوں کی واپسی کی رفتار میں مزید کمی آگئی ہے۔

○ ۱۲ برس سے نافذ کورٹ فیس کا ایکٹ ۳۱ دسمبر ۱۹۹۱ء سے نافذ نہیں رہا۔ شرعی عدالت نے اسے غیر مؤثر قرار دیا تھا کیونکہ یہ انصاف کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

○ سندھ میں ڈاکوؤں نے ٹنڈو الہ یار میں فائرنگ کر کے بجلی کے تمام ٹرانسفارمر تباہ کر دیئے۔ وسیع رقبے پر کھڑی فصلیں نذر آتش کر دیں۔ سینکڑوں درخت کاٹ ڈالے زرعی فارموں پر حملہ کیا اور ایک زمیندار کو اغوا کر لیا۔

○ وہاڑی میں غنڈہ گردی کے خلاف اور ایس پی کا تبادلہ کرنے کے مطالبہ کے حق میں تاجروں نے ہڑتال کر دی سارے بازار بند رہے۔

○ امور خارجہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اکرم ذکی نے کہا ہے کہ فرانس نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر تنقید نہیں کیا۔

○ پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی بات چیت شروع ہو رہی ہے جس میں وزیر خزانہ کے ساتھ ۵ نمایاں صنعتکار بھی شرکت کریں گے۔

غیر ملکی خبریں

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی حکومت نے کشمیریوں کے شدید احتجاجی مظاہروں کے بعد وادی کے مختلف حصوں میں غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو نافذ کر دیا ہے کشمیری عوام نے یہ احتجاج اننت ناگ کے علاقے میں گھر گھر تلاشی کے دوران بھارتی فوج کی طرف سے طاقت کے استعمال اور تشدد کے جواب میں کیا ہے۔ کشمیری عوام نے بھارتی فوجوں پر حملے کیئے۔ جس بھارتی سائنسدان کو کشمیری حریت پسندوں نے اغوا کیا ہے اس کی رہائی کے بدلے میں اپنے پانچ ساتھیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اگر ان کے ساتھیوں کو منگل تک رہا نہ کیا گیا تو وہ اغوا شدہ سائنسدان کو ہلاک کر دیں گے۔

○ شام نے اعلان کیا ہے کہ وہ ماسکو میں ہونے والے مشرق وسطیٰ کے بارے میں مذاکرات میں شرکت نہیں کرے گا۔ اس کی وجہ اسرائیل کا سخت رویہ بیان کی گئی ہے۔

○ فلسطینی تنظیم آزادی کے سینئر اہلکار ماسکو روانہ ہوگئے ہیں جہاں وہ مذاکرات کے آئندہ مرحلے کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

○ الجزائر نے ایران سے اپنا سفیر واپس بلا لیا ہے اس کی وجہ الجزائر میں انتخابات کے التوا اور جمہوری عمل کی معطلی کے بارے میں ایران کی سخت تنقید ہے۔ انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے اسلامک سالویشن فرنٹ نے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کی ہے۔ شہروں میں فوج تعنیات ہے مسجدوں کے باہر بھی پہرہ ہے۔ کئی جگہ فوج نے لوگوں کو مسجدوں میں جانے سے روکا ہے۔

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED

FOR GENUIN TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD
KARACHI TELE: 7724606-7-9

AL-FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پُرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
فون: ۷۷۲۴۶۰۶ ۔ ۷۷۲۴۶۰۷ ۔ ۷۷۲۴۶۰۹